

بدنگاہی سے توبہ پر استقامت پانے کا طریقہ

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-3396

تاریخ اجراء: 24 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 27 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کچھ لوگ بدنگاہی کرتے ہیں تو توبہ کر لیتے ہیں لیکن پھر کچھ دنوں کے بعد بدنگاہی شروع کر دیتے ہیں اور توبہ توڑ دیتے ہیں، آپ بتادیں کہ وہ کیسے بدنگاہی کرنا چھوڑیں اور توبہ پر استقامت اختیار کریں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دعا مومن کا ہتھیار ہے، اللہ تعالیٰ سے سچے دل کے ساتھ گڑگڑا کر توبہ پر استقامت کی دعا کریں، نیز جن اسباب کی وجہ سے بدنگاہی مبتلا ہوتے ہیں، ان اسباب سے فوراً پیچھا چھڑائیں، مثلاً بدنگاہی وغیرہ گناہوں کا شکار ہونے والے لوگوں کی صحبت سے کنارہ کشی کریں، فلموں، ڈراموں، گانوں باجوں وغیرہ سے پیچھا چھڑائیں وغیرہ۔ نیز ایسی جگہوں پر نہ جائیں جہاں بدنگاہی ہوتی ہے، بدنگاہی سے متعلق آنے والی وعیدوں کا مطالعہ کریں، اور توبہ کرنے والوں اور اس پر استقامت پانے والوں کے بارے میں وارد ہونے والے فضائل کا مطالعہ کریں، نیکوں کی صحبت اختیار کریں۔

نیز یہ سوچیں کہ اگر کوئی میری بہن یا ماں یا بیوی وغیرہ کے ساتھ یہی عمل کرے تو مجھے ہرگز پسند نہیں آئے گا، تو اسی طرح جس کی ماں، بہن یا بیوی وغیرہ کے ساتھ میں یہ کام کروں گا، اسے بھی یہ پسند نہیں آئے گا، لہذا اسے چھوڑ دیا جائے کہ کامل مومن وہ ہے جو اپنے لیے پسند کرے وہی دوسروں کے لیے پسند کرے۔

نیز گناہ کے فوراً بعد توبہ کر کے کوئی نیکی کر لینی چاہیے کہ اس کی برکت سے گناہ بھی مٹے گا اور یہ عمل شیطان پر بھاری بھی ہو گا اور ہو سکتا ہے کہ شیطان پھر گناہ کی طرف راغب ہی نہ کرے کہ ایسے توبہ اور نیکی کر کے مجھے ذلیل کرے گا۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net